ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

3اپریل،2015

آر بی آئی کا 80 سالہ جشن

پرائم منسٹر (وزیراعظم) نے اگلے 20 سال میں ہندوستان سے غریبی ختم کرنے کے لئے بینکوں سے آپسی ہم آہنگی رکھتے ہوئے ہدف (گول) حاصل کرنے پر زور دیا

وزیراعظم شری نریندر مودی جی نے ریزروبینک پر زور دیا کہ وہ مالیاتی اداروں کی ملک سے غریبی دور کرنے اور عوام کی مالیاتی شمولیت حاصل کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کی ہر ممکن رہنمائی کریں جس سے غریب بہتر زندگی گزار کرسکیں۔ ''میں بھی ان میں سے ایک ہوں اور میں ان کی طرف سے آپ سے تعاون چاہتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے''۔ یہ الفاظ وزیراعظم نے ریزروبینک کے 80 سالہ جشن کے موقع پر بینک کے ذریعہ مالیاتی شمولیت کانفرنس کے موقع پر کہے۔ یہ کانفرنس ''نیشنل سینٹر فار دی پرفارمنگ آرٹس''، ممبئی میں 2اپریل، 2015 کو منعقد کی گئی تھی۔

وزیراعظم نے ریزروبینک، اس کے اسٹاف اور دیگر اشخاص جنھوں نے اس ادارہ کو بلندیوں تک پہونچایا ہے ریزروبینک کے 80 سالہ جشن کے انعقاد پر ان سب کو خراج تحسین پیش کیا انھوں نے ریزروبینک کے گورنر ڈاکٹر رگھورام جی راجن اور ان کے درمیان دوماہی تبادلہ خیالات پر اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ سرکار اور ریزروبینک کے خیالات یکساں ہیں اور کہا ''میں ریزروبینک کی کارکردگی (Role) سے پوری طرح سے مطمئن ہوں۔

وزیر مالیات شری ارون جیٹلی، شری ودیاساگر راؤ، گورنر مہاراشٹر اور شری دیویندر فڑنویس وزیراعلیٰ مہاراشٹر گیسٹ آف آنر تھے۔ اس کے علاوہ اس جشن میں سابق گورنرس ڈپٹی گورنر، سینئر ایگزیکیوٹو آف ریزروبینک آف انڈیا، ڈائریکٹر، مالیاتی ریگولیٹرس کے سربراہ، چیف ایگزیکیوٹو/ مینجنگ ڈائریکٹرس/ ایگزیکیوٹو ڈائریکٹرس /منیجرس انچارج آف فائنینشیل انکلوزن، کمرشیل بینکوں کے تکنیکی انچارج، دیہی بینکوں کے چیئرمین، مائیکروفائنینس اداروں کے نمائندے، بزنس کریسپانڈینٹس، ٹریننگ انسٹی ٹیوشن اور اکیڈمیاں وغیرہ کے معزز افراد موجود تھے۔

غریبوں کو دیگر مراعات کی پیش کش۔ اگلا مقصد، وزیر مالیات نے کہا:

ہمارے معزز، وزیر مالیات شری ارون جیٹلی نے سب سے پہلے جن دھن یوجنا کی کامیابی کے لئے ریزروبینک و کمرشیل بینکوں اور ان کے اسٹاف کی تعریف کی اور کہا کہ اگلا مقصد ان کھاتوں کو چلانا اور زندہ رکھنا ہے تاکہ مالیاتی شمولیت کامیاب ہو اور حقیقت میں ترقی ہو۔

ریزروبینک کے 80 سالہ جشن کے موقع پر اس کی تحسین کرتے ہوئے وزیر مالیات نے کہا سرکار اور ریزروبینک کے درمیان تبادلہ خیالات ہمیشہ ہی بہتر رہے ہیں۔

ریزروبینک کے گورنر نے کہا غریبوں اور کمزور لوگوں کو بااختیار بنانے کی پیش کش کرو اور ان کو موقع دو بہتر بننے کا:

اپنے استقبالیہ بیان میں ریزروبینک کے گورنر ڈاکٹر رگھورام جی راجن نے آگے آنے والے کاموں کے بارے میں بتایا کہ آنے والے سالوں میں ریزروبینک کی کوشش ہے کہ سبھی مالک ہوں، ادارہ غیر جانب دار ہوں اور میدان میں تکنیک کے ذریعہ آپس میں مقابلہ ہو، وہ چاہتے ہیں مالیاتی سروس سب کو حاصل ہو نہ صرف بینکوں بلکہ عوام بھی بغیر بینک جائے ہوئے تکنیکی پچ سے اپنا لین دین (ٹرانزیکشن) کرسکیں بینکیں اس سمت میں اپنے قدم بڑھا رہی ہیں نئی نئی تکنیک اور انفارمیشن کا تجزیہ کیا جارہا ہے جس سے ٹرانزیکشن قیمت میں کمی آرہی ہے، ریزروبینک کا اسٹیٹ، آف، دی، آرٹس پیمنٹ سسٹم ٹکنالاجی کو فروغ دے گا کیوں کہ ریزروبینک نے اپنی سائبر نگرانی اور سائبر سیکوریٹی کو کافی مضبوط کرلیا ہے۔ مرکزی بینک اس بات پر بھی فوکس (دھیان) کررہا ہے کہ وہ مارکیٹ میں اتنی پہونچ بنالے جس سے خطرات بینکوں اور کارپوریشنس میں خطرات نہیں کے برابر رہ جائیں۔

گورنر نے انتباہ دیا کہ مالیاتی ڈھانچہ پر ضروری قومی دباؤ مالیاتی استحکام پر حاوی نہیں ہونا چاہئے جو قومی سیکوریٹی کے لئے اہم ہے۔ انھوں نے یہ مشورہ دیا آگے بڑھنے کے لئے ریزروبینک کو پرخطر پونجی کے نئے ٹھکانے (سورس) تلاش کرنے ہوں گے تاکہ ہندوستان کے انفرااسٹرکچر کی ضرورت پوری کرنے کے لئے معتدل (ماڈریٹ) قرضوں سے مالیاتی تعاون دیا جاسکے۔ جبکہ ریزروبینک نے سسٹم کو بچانے کے لئے پوری مدد کی ہے۔

’’شاید ملک کے سامنے سب سے بڑا مالی چیلنج ہے غریب سے غریب شخص کے دروازہ تک اور چھوٹے چھوٹے کارخانہ تک مالیاتی خدمات پہونچانا‘‘۔غریب اس سے بھی کوسوں دور ہیں اور وہ ابھی بھی بینک برانچوں میں جانے میں کتراتے ہیں،‘‘ انھوں نے مزید کہا کہ’’ سرکار کی طرف سے پردھان منتری جن دھن یوجنا اور مدرا بینک کی شروعات کی گئی ہے وہاں سے نئی تکنیک اور نئے نئے ادارے اور نئے نئے طریقہ اپنائے گئے جیسے عوام کو سیدھے طور سبسڈی ٹرانسفر کی گئی۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ ہمارا ملک یہاں کے غریبوں اور چھوٹے لوگوں کو طاقتور بنائے گا اور ان کو پورے مواقع فراہم کرے گا۔ ریزروبینک یقین دلاتی ہے کہ وہ صارفین کو مالیاتی جانکاری دے گی اور ان کے مفاد کا تحفظ کرے گی۔ انھوں نے اپنے خطاب کو ختم ہوئے کہا کہ مضبوط قومی اداروں کی تشکیل بہت مشکل ہوتی ہے لہٰذا موجودہ اداروں کو باہر سے مدد دی جائے اور اندر سے ان کو نکھارا جائے کیونکہ یہ ادارے بہت اہم ہیں۔

پینل ڈسکشن (مجموعی صلاح مشورہ)

معزز حضرات کے خطاب کے بعد مالیاتی شمولیت سے جڑے اہم نکات پر چار پینل ڈسکشن ہوئے۔(i) مالیاتی شمولیت: پوری شدت کے ساتھ کوشش کی جائے۔(ii) مالیاتی، مالیاتی تعلیم اور کنزیومر پروٹیکشن (صارفین کے مفاد کا تحفظ)۔(iii) مالیاتی شمولیت کے لئے بزنس کیس بنانا۔کیا ہم بی سی ماڈل پر آگے بڑھ سکتے ہیں؟۔(iv) آگے کی طرف قدم بڑھائیں: مختلف زمروں: کمرشیل بینکنگ فیلڈ مالیاتی اداروں، مرکزی حکومت، غیر بینکنگ مالیاتی تکنیکوں، خود امدادی گردپس جنرلیزم (صحافت) سے جڑے لوگوں نے اور ریزروبینک بورڈ ممبروں نے اس پینل ڈسکشن میں شرکت کی۔ان میں ہر ایک کے ساتھ ڈپٹی گورنر نے تبادلہ خیالات کیا۔

ریزروبینک کی تاریخ کا اجراء:

اس موقع پر ریزروبینک کی مختصر تاریخ (ہسٹری)’’1935-1981‘‘ کا اجراء بھی عزت مآب وزیر اعظم نے کیا، یہ والیوم (جلد) ریزروبینک کے اندرونی دستاویز پر مشتمل ہے۔اس ادارہ کی تلخیص وتصرف کے پہلے تین والیوم 3000 پیجوں پر مشتمل ہیں۔جس میں بینک کے وجود میں آنے سے لے کر 1981 تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔’’ریزروبینک کی مختصر تاریخ‘‘ ریزروبینک کا ایک ایسا شاندار کارنامہ ہے جس کے ذریعہ بینک نے عام پبلک کو اپنے بارے میں شناس کرایا ہے۔

ریزروبینک قدرتی ماحول کا دوست ریزروبینک نے اپنے کو قدرتی ماحول سے جوڑتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں ’’غیر سرکاری اداروں‘‘ کے ذریعہ 200 درخت لگوائے اور نعرہ دیا’’ درخت اگاؤ‘‘ اور وزیر اعظم کو پھولوں کے گچھوں کے بجائے’’ درخت اگاؤ‘‘ لکھا ہوا سرٹیفکٹ پیش کیا۔

بعد میں کرنسی نوٹ کے ٹکڑوں (شیڈ ڈ کرنسی نوٹ) سے بنایا گیا’’ ڈانڈی مارچ‘‘ کا خاکہ جو گورنمنٹ آرٹ کالج چینئی کے طالب علموں نے بنایا تھا معزز مہمانوں کو ڈائس پر’’ میمنٹو‘‘ (یادگار) کے طور پر پیش کیا گیا۔

الپنا کلّہ والا
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2083/2014-2015